35573-ظالم اور مظلوم کی جانب سے عدالت کے لیے درخواستیں لکھنا

سوال

میں کوئی عمومی کاتب تو نہیں لیکن لوگ میرے پاس عرضداشت لکھوانے کے لیے آتے ہیں، جن میں انی شکایات اورعدالت میں پیش کرنے کے لیے دعوی جات بھی ہوتے ہیں، جس طرح ایک صاحب حق شخص آپ کے پاس آتا ہے، اسی طرح ایک ظالم بھی لکھانے کے لیے آتا ہے، اوریہ ممکن ہے عدالت سے فائدہ حاصل کرنے کے لیے دونوں ہی غلط باتیں بھی لکھوائیں میں ایک کاتب ہونے کے ناطے آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آیا یہ کام حرام تو نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر توآپ لوگوں کی شکایات اوران کے دعوی پر مشتمل عرضداشت میں وہی کچھ لکھتے ہیں جوآپ کو لکھانے والالکھاتا ہے، اورآپ کو علم نہیں کہ آیا یہ حقیقت کے مخالف ہے یا نہیں تو لکھنے میں کوئی حرج اورگناہ نہیں، کیونکہ اس میں کوئی ممانعت نہیں، اوراس میں جوگناہ ومعصیت حاصل ہوگی جس کا آپ کو علم نہیں تواس کا گناہ لکھانے والے پر ہوگا.

لیکن اگرآپ کو یہ علم ہوکہ جوکچھ وہ لکھوارہے ہیں وہ جھوٹ اورفراڈ پر مشتمل ہے توآپ کے لیے یہ عرضداشت لکھ کردینی جائز نہیں کیونکہ یہ باطل اورغلط کام اورگناہ ومعصیت میں ان کی معاونت شمار ہوتی ہے.

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اورتم نیکی وبھلائی اورتقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کیا کرو، اورگناہ ومعصیت اورظلم وزیادتی میں تعاون مت کرو}.المآئدة(2).

اورایک دوسرے مقام پرارشادربانی ہے :

{اورآپ ان لوگوں کی جانب سے جھگڑانہ کریں جواپنے نفسوں کی خیانت کرتے ہیں، یقینا اللہ تعالی ہرخیانت کرنے والے گنہگار سے محبت نہیں کرتا}.النساء(107).

جس کے متعلق آپ کو علم ہوجائے کہ وہ غلط اورجھوٹ لکھوارہا ہے، اوراپنے دعوی میں جھوٹا ہے تواسے آپ نصیحت کریں، اوراسے اللہ تعالی سے ڈرائیں، اوراس کے نتیجہ میں سنائی گئی وعید اورجھوٹ کی سزااورباطل کا دعوی کرنے والے کے انجام سے آگاہ کریں، ہوسکتا ہے وہ آپ کی نصیحت قبول کرکے اپنے غلط ارادہ اورعزم سے باز آجائے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم.